New Era Magazine
NEW ERA MAGAZINE
تیری خاطر
از قلم علینہ فرید
www.neweramagazine.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

(جاری ناول)

تیری خاطر

از قلم علینہ فرید

ہماری ویب میں شایع ہونے والے ناولز کے تمام جملہ و حقوق بمعہ مصنفہ کے نام محفوظ ہیں۔ ہمیں اپنی ویب نیو ایرا میگزین(New Era Magazine)کیلئے لکھاریوں کی ضرورت ہے۔ اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل، شاعری، پوسٹ کروانا چاہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل ذرائع کا استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

(Neramag@gmail.com)

(انشااللہ آپ کی تحریر ایک ہفتے کے اندر اندر ویب پر پوسٹ کر دی جائے گی۔ مزید تفصیلات کیلئے اوپر دیئے گئے رابطے کے ذرائع کا استعمال کر سکتے ہیں۔

شکریہ ادارہ: نیو ایرا میگزین

☆☆☆☆☆

ان کے نئے پروفیسر کو آئے ایک مہینہ ہو چکا تھا لیکن اسکے ساتھ پروفیسر کا رویہ ویسا ہی سرد تھا۔ وہ جان بوجھ کر اسے اتنا ذیادہ کام دیتا کہ وہ مجبورا دیر تک رکی رہتی لیکن ہمیشہ سے اسے محسوس ہوتا کہ جیسے وہ کسی کے نظروں کے حصار میں ہے۔

ہاں البتہ اس کے کمرے میں دوبارہ کوئی نہیں آیا تھا۔ جس کی وجہ سے وہ بھی پرسکون ہو گئی تھی۔ لیکن اس کا سکون تب غارت ہوا جب اس کی ماں نے اسے یہ کہا کہ آج سمیر اسے لینے آرہا ہے اور وہ لوگ رات دیر تک باہر ہی رہیں گے کیونکہ کل ویسے بھی اتوار کا دن تھا اور ان کی ساری فیملی کسی فنکشن میں جا رہی تھی تو اس کا گھر رکنے سے بہتر سمیر کے ساتھ جانا تھا۔

بیٹا میں نے آپ کے لیئے ڈریس رکھ دیا ہے۔ آپ وہی پہن کر جانا۔ اوکے؟ اس کی ماں نے اس کا گال تھپتھپا کر کہا

اوکے مام۔اس نے بھی سر اثبات میں ہلا کر ہامی بھری

ہم لوگ نکل رہے ہیں۔آپ جلدی سے تیار ہو جاو۔ سمیر بھی آنے والا ہے۔صلہ بیگم نے اس سے کہا اور خود باہر کی جانب بڑھ گئی۔

افرہ واپس کمرے میں آئی اور ڈریس کو دیکھنے لگی۔ابھی وہ ڈریس دیکھ رہی تھی کہ پیچھے سے دروازہ کلک کی آواز سے کھل گیا۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

افرہ ڈر کے مارے پیچھے بھی نہیں مڑی اور جہاں کھڑی تھی وہی کھڑی رہ گئی کیونکہ وہ قدموں کی آہٹ پہچان چکی تھی کہ کون اندر آیا ہے؟

ک۔۔۔کون ہے؟افرہ کے حلق سے بہ مشکل آواز نکلی

میں ہوں۔وہی سر گوشی نما آواز

پل۔۔۔پلییز۔مجھے کچھ مت کرنا۔می۔۔۔میں نے تو آج تک کسی کو کچھ نہیں کہا۔افرہ روتے ہوئے اس سے التجا کرنے لگی

کیا میں نے کچھ کہا تم سے سویٹ؟وہی ریڑھ کی ہڈی کو سنسناتی ہوئی آواز اسے بلکل قریب سے سنائی دی

لی۔۔۔لیکن تت۔۔۔تم ہو کون؟اور کیوں آتے ہو یہاں؟اب کے افرہ کی آواز میں لڑکھڑاہٹ تھوڑی کم ہوئی

یہ ڈریس پہن کر تم کہیں نہیں جاو گی۔اس کی بات کو نظر انداز کر کے حکم جاری کیا گیا

تم ہوتے کون ہو مجھ پر حکم چلانے والے؟اب کی بار افرہ کی آواز بلند ہو گئی

انٹرسٹنگ۔وہ اس کے بلند ہوتی آواز کے باوجود سرگوشی میں بات کر رہا تھا اور بات کرتے وہ اس کے گرد سحر پھونک رہا تھا یعنی اپنی باتوں کے سحر میں جکڑ رہا تھا

مجھے تمھاری جیسی لڑکیاں بہت پسند ہیں افرہ جو اپنے حق کے لیئے لڑتی ہیں۔تھوڑی دیر بعد وہی سرگوشیانہ مدھم لہجہ اسے سنائی دیا

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

تم کون ہو؟افرہ آنکھیں بند کیئے اس سے پوچھ رہی تھی

تمھارے بہت قریب ہی رہتا ہوں۔ہر قدم پر مجھے ہی پاؤ گی اپنے ساتھ،اپنے پاس۔ اس کا شخص کا دھیما لو دیتا لہجہ اس کے تو کیا کسی بھی شخص کے حواس معطل کرنے کی صلاحیت رکھتا تھا

چلے جاو یہاں سے۔خدا کے لیئے چلے جاو۔افرہ نے پلٹ کر اس کے سامنے ہاتھ جوڑے

پلیز چلے جاو۔میری زندگی عذاب مت بناو۔جاو پلیززز۔وہ بدستور ہاتھ جوڑے التجاء کررہی تھی

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

جب بہت دیر تک آواز نہیں آئی تو اس نے ڈرتے ڈرتے آنکھیں کھول دیں اور سامنے دیکھا تو کوئی بھی نہیں تھا

وہ تیزی سے کمرے سے نکل کر نیچے کی طرف بھاگی اور وہاں سے باہر کی طرف۔لیکن وہاں تو دور دور تک کوئی نظر نہیں آرہا تھا۔

وہ واپس اندر کی طرف آئی اور اپنی بے ترتیب سانسوں کو بحال کرنے لگی اور پھر ادھر ادھر دیکھتے ہوئے جلدی سے واش روم میں بند ہو گئی اور وہی ڈریس ہاتھ میں لیئے چینجنگ روم کی طرف بڑھ گئی۔

پیچھے وہ اس کی جلد بازی کی داد دیتا وہاں سے پلٹ گیا۔ کیونکہ وہ کمرے سے نکل کر اس کے بائیں جانب کھڑا تھا جب افرہ کمرے سے نکلی اور جلد بازی میں ہی نیچے اتری۔ اسے محسوس بھی نہیں ہوا کہ وہ اس کے بائیں جانب کھڑا ہے۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

سلی گرل۔ وہ یہ کہہ کر وہاں سے چلا گیا تھا اور پیچھے وہ بھی سمیر کے ساتھ گھر سے باہر چلی گئی۔

****

یہ تم آفس سے دو گھنٹے کے لیئے کہاں غائب ہو جاتے ہو؟عینی نے آئیبرو اچکا کر پوچھا

میں کب؟اصحاذ نے نا سمجھی سے پوچھا

یہ بھی میں بتاوں؟ٹھیک ہے!دس سے بارہ بجے کے درمیان تم کہاں ہوتے ہو؟عینی نے سینے پر بازو باندھ کر اس سے پوچھا

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اورفن ایج جاتا ہوں۔تمھیں تو پتہ ہے کہ ایسے بچے مجھے کتنے عزیز ہیں؟اس لیئے یہ دو گھنٹے ان کے ساتھ گزارتا ہوں۔اصحاذ نے مکمل اطمینان سے جواب دیا

اور یہ کب سے آنا جانا شروع ہوا ہے تمھارا وہاں؟عینی نے سوالیہ نظریں اس کی جانب اٹھائیں

ایک سال سے۔اصحاذ کے چہرے پر وہی مطمئن کر دینے والی مسکراہٹ تھی۔

اوکے یار!!!بتا کر جایا کرو نہ۔آج کل ویسے ہی حالات سازگار نہیں ہیں۔عینی نے اپنا خدشہ ظاہر کیا

اچھا کس سے ڈر لگتا ہے؟اصحاذ نے یکدم پوچھا

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

وہ شانزل سے۔عینی نے ادھر ادھر دیکھتے ہوئے کہا

وہ نیلی آنکھوں والا بد معاش۔اصحاذ نے تکا لگایا

ہاں وہی لیکن یو نو؟مجھے اس کی آنکھوں سے عشق ہے۔عینی نے آج اس پر اپنا بھید ظاہر

کر دیا

کیا!!!!!؟؟ ایک بد معاش تمھیں پسند ہے ؟اصحاذ نے تقریباً چلتے ہوئے پوچھا

ہاں تو۔اس میں کیا ہے ؟ تمھیں کیا پتہ 'محبت' ہوتی کیسے ہے ؟ یہ تو ہو جانے والی چیز ہے۔کسی سے بھی ہو جاتی ہے۔یہ نہ بد معاش دیکھتی ہے اور نہ ہی شریف ذادہ۔ہونے والی چیز ہے ہو جاتی ہے۔اختیار کب کسی کا اپنے دل پر رہا ہے جو مجھے حاصل ہو گا؟عینی نے دوبدو جواب دیا

لیکن کیا وہ تمھارے جذبات سے واقف ہے ؟اصحاذ نے آئبرو اچکا کر پوچھا

نہیں۔ایک لفظی جواب آیا

کیوں نہیں ؟الٹا سوال کیا گیا

کیونکہ میں نے اس سے خاموش محبت کی ہے۔اور اگر میں بتا کر بھی سر خرو نہیں ہوئی تو نقصان میرا ہی ہے۔ویسے بھی لا حاصل کے پیچھے بھاگنا عینی کو زیب نہیں دیتا۔اس نے ہاتھوں کو جھاڑتے ہوئے بات مکمل کی

یہ 'خاموش محبت 'کیسے ہوتی ہے یار ؟اصحاذ نے جھنجھلا کر پوچھا

یہ اپنے محبوب پر عیاں نہیں کی جاتی۔ محبوب کی خوشی ہی سب کچھ ہوتی ہے۔اس دکھ سکھ سب اپنا

محسوس ہوتا ہے۔ لیکن اس کا خیال رکھنا،اسے ان ڈائریکٹلی پروٹیکٹ کرنا۔یہ سب 'خاموش محبت 'نہیں تو اور کیا ہے ؟عینی نے اب ہاتھوں کو باہم ملاتے ہوئے کہا

ہمم۔۔۔لگتا ہے کہ تم اس کے 'عشق 'میں گوڈے گوڈے ڈوب چکی ہو؟ ہاہاہا۔اصحاذ نے قہقہہ لگا کر جیسے اس کی بات کا مذاق اڑایا

ہاں بلکل ایسا ہی ہے۔عینی کی سنجید گی ہنوز قائم تھی

اچھا چلو!!!! چھوڑو یہ سب۔ابھی گھر چلتے ہیں۔ بابا ہمارا انتظار کر رہے ہونگے۔یہ کہہ کر اصحاذ نے اپنی کار کیز اٹھائیں۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ہاں چلو۔عینی بھی اس کی تقلید کرتی اس کے آفس سے باہر آگئی اور وہیں سے دونوں پارکنگ ایریا کی جانب بڑھ گئے اور گاڑی میں بیٹھ کر گھر کی طرف روانہ ہو گئے۔

****

شڑاپ

شڑاپ

ماحول میں چھائی خاموشی کو بیلٹ کی آواز نے توڑا۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

شڑاپ

پھر سے کسی نے بیلٹ کو زمین پر دے مارا اور تیسری بار زمین پر مارنے کے ساتھ ہی سامنے والے کے پیٹھ پر دے ماری۔

آآاااااہ!!!سامنے والے کی دردناک چیخ بلند ہوئی

شٹراپ

ایک اور مرتبہ اس کی پیٹھ پر کاری ضرب لگائی گئی۔

آآااااااہ!!!!!اس دفعہ چیخ اور بلند ہوئی جس کی وجہ سے اس کے گلے میں خراشیں پڑ گئی اور آنکھوں سے آنسو بہنے لگے

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کیاہوا؟زیادہ زور کی لگی کیا؟سامنے والا نے معصوم بنتے ہوئے کہا جس پر مار کھانے والے نے اثبات میں سر ہلادیا جبکہ پیچھا کھڑے آدمی نے تاسف سے سر ہلادیا

اووہ ہو!!!لیکن مجھے تو تمھاری چیخیں سن کر بلکل بھی مزہ نہیں آرہا۔اب کی بار مارنے والے نے اس کے بال دبوچے جس کی وجہ سے اس کا سر اوپر کی طرف اٹھا اور وہ

اس کے چہرے پر غرانے لگا

می۔۔۔میں نے کیا کیا ہے؟اس شخص نے روتے ہوئے پوچھا

میں کیوں بتاوں؟تمھیں خود نہیں پتا کہ تم نے کیا کیا کیا ہے؟ایک بار پر اس پر بیلٹ سے وار کیا گیا جس پر وہ ادھر ادھر خود کو ہلا کر بچا رہا تھا لیکن ہائے رے افسوس وہ بندھا ہوا تھا جس کی وجہ سے ہل نہیں پا رہا تھا

لاتعداد بار اسے بیلٹ سے مارنے کے بعد وہ تھوڑی دیر رکا تو ماحول یکدم خاموش ہو گیا اور سامنے والا بھی مار کھانے کے تاب نہ لا سکا اور وہ بھی بے ہوش ہو گیا۔

اس خاموشی کو ایک دھیمی مگر چاروں طرف گونجتی ہوئی آواز نے توڑا

بیپ

بیپ

تاریک کمرے میں موبائل کی میسج ٹیون بجی

اس نے موبائل ان لاک کیا اور میسج نوٹیفیکیشن کھول کر میسج پڑھنے لگا۔ جیسے جیسے میسج پڑھ رہا تھا ویسے ہی اس کے چہرے پر پراسرار مسکراہٹ پھیلتی چلی جارہی تھی اور اس کے ساتھ وہاں کھڑے ایک ملازم کو اشارہ کرتا وہاں سے دوسرے کمرے میں چلا گیا۔

تو اس کا مطلب ہم آج مل رہے ہیں سمیر آفندی۔ ہاہاہاہا۔ یہ کہہ کر اس کے خوفناک قہقہے ایک بار پھر سے گونجنے لگے

تھوڑی دیر اس نے سگریٹ سلگائی اور پیچھے صوفے سے ٹیک لگا کر آنکھیں بند کر کے سگریٹ کے کش لینے لگا۔

جیسے ہی اس نے آنکھیں بند کی، جھپاک سے اس کی آنکھوں کے سامنے دو گرے آنکھیں آئی جو اسے ہی دیکھ رہی تھی۔ان آنکھوں میں عجیب سی بے چینی تھی۔

اس نے فوراً سے آنکھیں کھول دیں اور ادھر ادھر دیکھنے لگا۔پھر سے آنکھیں بند کیں تو اس بار وہ آنکھیں ہنس رہی تھیں۔ جیسے جیسے وہ آنکھیں ہنستی جارہی تھی، ویسے ہی اس کا تنفس بگڑتا جارہا تھا۔

اس نے آنکھیں کھولیں اور ہاتھ میں پکڑی سگریٹ پھینک دی اور زور زور سے اپنا سینہ مسلنے لگا اور پھر بالوں میں ہاتھ پھیر کر خود کو کمپوز کرنے لگا۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

****

تم ریلیکس رہو یار!!!!کیا بچوں کی طرح بی ہیو کر رہی ہو؟ سمیر اس کے بار بار پوچھنے پر جنھجھلا کر کہنے لگا

لیکن سمیر میں تو یہاں آتی بھی نہیں تو پھر آپ مجھے یہاں کیوں لائے ہیں؟اس نے ادھر ادھر دیکھ کر کہااور پھر سامنے کی جانب دیکھنے لگی کیونکہ اس وقت وہ لوگ کلب کے باہر کھڑے تھے

اوکم ان یار!!!جسٹ چل بے بی۔ سمیر نے اس کے گرد بازو پھیلائے اور اسے اسی طرح لیئے اندر کی جانب قدم بڑھانے لگا

اندر کا ماحول کچھ یوں تھا کہ لڑکے لڑکیاں ڈانس فلور پر ناچ رہے تھے۔لڑکیاں تو آدھے برہنہ کپڑوں میں کبھی کسی لڑکے کے باہوں میں جھول جاتی تو کبھی کسی مرد

کے۔بے ہنگم تیز میوزک،ڈانس فلور پر تھرکتے جسموں اور لڑکے لڑکیاں کا یوں ایک دوسرے کے قریب آنا؛یہ سب دیکھ کر تو افرہ کے رہی سہی ہمت بھی ختم ہو گئی

سمیر!!افرہ نے سمیر کو پکارا

یہاں سے چلتے ہیں مجھے وحشت ہو رہی ہے۔افرہ نے اس سے کہا جو سامنے کی جانب دیکھ رہا تھا

کیاااا؟مجھے سنائی نہیں دیا۔سمیر نے اس کے کان کے پاس آ کر کہا

مجھے یہاں لے چلیں پلیززز!!اس نے پھر سے وہی بات کی جسے سن کر سمیر کے ماتھے پر ان گنت بل پڑے اور اسے دیکھے بغیر وہاں سے چل دیا

سمیر! سمیر بات تو سنیں۔افرہ اسے آوازیں دیتی رہی لیکن وہ وہاں سے جاچکا تھا

ایک تو یہ ڈریس!!!اوپر سے اتنا گندہ ماحول۔توبہ توبہ۔کیسے لوگ ہیں یہ؟وہ خود سے بڑبڑاتی وہاں کونے میں رکھے چیئرز پر بیٹھ گئی

بلکل آپ جیسے لوگ ہیں یہ۔بس فرق اتنا ہے کہ وہ آپ جیسا نظریہ نہیں رکھتے۔جیسے ہی وہ بیٹھی کسی نے اس کی بات کا جواب دیا

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

وہ حیران ہوتی سامنے کی طرف دیکھنے لگی جہاں ایک خوبرو شخص ٹانگ پر ٹانگ چڑھائے دھیمی مسکراہٹ لیئے اسی کی جانب دیکھ رہا تھا لیکن اس کی کالی آنکھیں کسی کو بھی اپنی جانب کھینچنے کی بھرپور صلاحیت رکھتی تھیں

آہمم!!لیکن میں نے بات آپ سے تو نہیں کی؟افرہ نے تھوڑی دیر بعد گلا کنھکھار کر

اس سے پوچھا

لیکن سوال تو خود سے کیا تھا نہ اور پھر آپ اس کا جواب بھی ڈھونڈ تیں جو کہ ملنا تھوڑا مشکل ہے۔اس شخص نے اسی اعتماد کے ساتھ جواب دیا

لیکن میں آپ کو نہیں جانتی۔افرہ نے جان چڑوانے والے انداز میں کہا

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

میں بھی تو آپ کو نہیں جانتا۔اسی کے انداز میں جواب آیا

کیا ہے یہ شخص؟خواہ مخواہ بات کو بڑھا رہا ہے۔افرہ نے زچ ہو کر سوچا

مجھے اپنا تعارف کروانے کا موقع دینگی تو آپ کو پتہ چل جائے گا کہ میں کیسا شخص

ہوں؟ سامنے والا شاید ڈھیٹ تھا اس لیئے مطمئن مسکراہٹ ہونٹوں پر سجا کر اس کے سوچ کے عین مطابق جواب دیا

وہ اس کی بات پر حیران ہوتی اسے دیکھنے لگی

ایسے حیران ہو کر نہ دیکھیں۔ مجھے لوگوں کی سوچ کچھ حد تک پڑھنی آتی ہے۔ اس نے مزید افرہ کو حیران کیا

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ویسے میرا نام سید اصحاذ شاہ ہے۔ اور آپ کا؟ اصحاذ نے اپنا تعارف کرایا اور پھر اس سے پوچھنے لگا

ارے تم یہاں بیٹھے ہوئے ہو۔ چلو یار تم نے آج کی رات پرفام بھی کرنا ہے۔ اٹھو اور یہ ڈریس بھی چینج کر لو۔ لگتا ہے آفس سے سیدھا اسی حلیے میں آ گئے ہو۔ سامنے والا جو

بھی تھا آتے ساتھ ہی شروع ہو چکا تھا اور اسے لیئے وہاں سے چلا گیا

پیچھے افرہ شکر کا سانس لیتی وہاں بیٹھ گئی اور ادھر ادھر دیکھنے لگی۔

آدھے گھنٹے بعد اسے ماحول پر سکون ہوتا دیکھائی دیا لیکن پیچھے بیک گراونڈ میوزک چینج ہو گیا اور کوئی مائک لیکر سٹیج پر گانا گانے لگا

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

Ho, Chehra Hai Ya Chand Khila Hai

Zulf Ghaneri Shaam Hai Kya

Saagar Jaisi Aankhon Vaali

Ye To Bataa Tera Naam Hai Kyaa(×2)

Tu Kya Jaane Teri Khaatir

Kitna Hai Betaab Ye Dil

Tu Kya Jaane Dekh Raha Hai

Kaise Kaise Khwaab Ye Dil

Dil Kehta Hai Tu Hai Yahaan To

Jaata Lamha Tham Jaaye

Waqt Ka Dariya Behte Behte

Is Manzar Mein Jam Jaaye

Toone Deewana Dil Ko Banaaya

Is Dil Par Ilzaam Hai Kya

Saagar Jaisi Aankhon Vaali

Ye To Bataa Tera Naam Hai Kya...

وہ گانے کے بیچ اس کے ارد گرد گھوم رہا تھا اور افرہ کو ایسے لگ رہا تھا کہ یہ گانا وہ اس کے لیئے گا رہا ہے لیکن کیوں؟ اس کا جواب خود بھی اس کے پاس نہیں تھا۔ کیونکہ وہ دونوں پہلی بار مل رہے تھے اور افرہ تو اس کے نام کے سوا کچھ بھی نہیں جانتی تھی یہ صرف افرہ کی سوچ تھی۔

Ho, Aaj Maein Tujhse Door Sahi

Aur Tu Mujhse Anjaan Sahi

Tera Saath Nahin Paaun To

Khair Tera Armaan Sahi

Ye Armaan Hain Shor Nahin Ho

Khamoshi Ke Mele Hon

Is Duniya Mein Koi Nahin Ho

Hum Dono Hi Akele Hon

Tere Sapne Dekh Raha Hoon

Aur Mera Ab Kaam Hai Kya

Saagar Jaisi Aankhon Vaali

Ye To Bataa Tera Naam Hai Kya

جب وہ خاموش ہوا تو سارا کلب تالیوں سے گونج اٹھا۔ کسی نے ونس مور کے نعرے لگائے تو کوئی ایسے وجاہت سے بھرپور مرد کو ستائشی اور کچھ لوگ حسد بھری نظروں سے دیکھنے لگے۔ لیکن ان سب نظروں کی پرواہ وہ نہیں کرتا تھا۔ وہ خود میں مگن ایک ایک قدم لیتا سیڑھیاں اترتا چلا گیا اور پھر سے اپنی نشست سنبھال لی۔

کیسا لگا سونگ؟ اس نے آکر افرہ سے پوچھا

بہت خوب۔افرہ کے منہ سے اچانک پھسلا

اس کے جواب پر وہ دھیما سا مسکرایا اور سر آہستہ آہستہ ادھر ادھر ہلانے لگا

کیا آپ میرے ساتھ ڈانس کرینگی ؟اس نے وہی مسکراہٹ ہونٹوں پر برقرار رکھ کر اس سے پوچھا

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

میں اجنبیوں کے ساتھ ڈانس نہیں کرتی۔افرہ کی جانب سے دوبدو انکار آیا

لیکن ان کی تعریف اچھے سے کرتی ہیں۔اصحاذ نے اس پر چوٹ کی

وہ تو۔۔۔۔

آپ کے منہ سے اچانک سے پھسل گیا۔ابھی وہ بات کر رہی تھی کہ بیچ میں اصحاذ نے اچک کر مکمل کر لی

ایک تو آپ ہر بات تک کیسے پہنچ لیتے ہیں؟ مجھے آپ سے بات ہی نہیں کرنی۔اس نے جنھلجھلا کر بات کی اور رخ پھیرا جبکہ ایسا کرنے پر اصحاذ کے ہونٹوں پر دلکش مسکراہٹ نے بسیرا کر لیا

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ارے اصحاذ تم یہاں ہو؟ کسی نے افرہ کے پیچھے کھڑے ہو کر اسے پکارا

سوری میں نے پہچانا نہیں۔اصحاذ نے اس کی طرف دیکھ کر کہا

بھول گئے مجھے۔ چلو میں اپنا تعارف کروا دیتا ہوں۔میں سمیر آفندی سن آف ساحل

آفندی اینڈ برادر آف ساحر آفندی۔ہاہاہا۔ سمیر اپنا تعارف کروا کر آخر میں خود ہی ہنسا

کیسا ہے تو اور آج کل کیا کر رہا ہے ؟ اصحاذ نے گرمجوشی سے اسے گلے لگایا اور پھر اس سے پوچھنے لگا

میں تو ڈیڈ کا بزنس سنبھال رہا ہوں۔اور تو تو بڑا آدمی بن گیا ہے۔ بزنس ٹائیکون سید اصحاذ شاہ۔ سمیر نے اسے سراہتے ہوئے کہا

ہاں بھئی۔اللہ کا کرم ہے۔اصحاذ نے افرہ کو دیکھ کر جواب دیا جو اس وقت بار بار اپنی ساڑھی کا پلو کندھے پر ٹھیک کر رہی تھی جبکہ بیک سائیڈ کا گلہ بھی کافی گہرا تھا جس کی وجہ سے وہ کونے میں بیٹھی تھی۔ یہ سب اصحاذ کی آنکھوں سے مخفی نہیں تھا؛ وہ اس کی ہر ایک حرکت پر نظر رکھے ہوئے تھا

سمیر چلیں اب۔افرہ نے کوفت سے کہا

یہ کون ہیں ؟اصحاذ بالآخر پوچھ بیٹھا

ارے میں تو تمھارا اس سے تعارف کرانا بھول گیا۔یہ میری ہونے والی بیوی اور منکوحہ ہیں افرہ شیخ؛حامد شیخ کی بیٹی اور حماد شیخ کی بہن۔اور افرہ یہ میرے دوست ہیں سید اصحاذ شاہ۔بزنس ٹائیکون۔سمیر نے لہجے میں سارے جہاں کی محبت سموئے دونوں کا ایک دوسرے سے تعارف کرایا

تونے تو بڑا تیر مار لیا۔بھئی مان گئے تجھے۔اصحاذ نے اس کی پیٹھ تھپک کر کہا

بس کیا کریں۔میں تو ابھی یہ سب نہیں چاہتا تھا لیکن ڈیڈ کی وجہ سے ماننا پڑا۔سمیر کوفت سے کہنے لگا

اووہ لیکن میرے بھائی اب تو کچھ بھی نہیں ہو سکتا نہ۔اصحاذ نے بھی اسے پتے کی بات بتائی

اچھا چل چھوڑ یہ سب۔آو وہاں بیٹھتے ہیں اور افرہ تم یہی انتظار کرو۔میں تھوڑی دیر بعد آتا ہوں پھر چلتے ہیں۔سمیر نے باری باری دونوں سے کہا اور وہاں سے چل دیا

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اصحاذ سمیر سے پیچھے تھا اس لیئے اصحاذ جلدی سے افرہ کی طرف ہلکا سا جھکا اور اس کے بالوں سے پنز نکال کر اسے تھمائیں اور اس کے کان میں سرگوشی کرنے لگا

یہ پنز اپنی ساڑھی میں لگا کر اسے پن اپ کریں۔آپ کو پروابلم نہیں ہو گی اسے ہینڈل کرنے میں اور ہاں ایک اور بات ایسے ڈریس کے ساتھ بال کھلے رکھیں گی تو آپ کا بیک بھی کور اپ ہو گا۔یہ کہہ کر یہ جاوہ جا

افرہ نے بھی اس کے کہنے کے مطابق پنز لگائیں اور اسے شکریہ کہنے کے لیئے جیسے ہی مڑی وہاں کوئی نہیں تھا۔

عجیب انسان ہیں۔ تھینکس بولنے بھی نہیں دیا۔ اففف مجھے کیا۔ بھاڑ میں جائے۔ افرہ نے کندھے اچکا کر سیٹ سے ٹیک لگا لی اور ادھر ادھر دیکھنے لگی

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

****

بیپ

بیپ

ابھی سمیر اور اصحاذ آپس میں باتیں کر رہے تھے کہ اصحاذ کے موبائل پر کالر ٹیون وائیبریٹ ہوئی

ایکسکیوز می!! اصحاذ اس سے ایکسکیوز کرتا وہاں سے چلا گیا

ہاں بولو کیا بات ہے؟ سب ٹھیک تو ہے؟ اصحاذ نے کال کرنے والے سے پوچھا

اصحاذ جلدی سے ہسپٹل آؤ انکل کی طبعیت ٹھیک نہیں ہے۔عینی نے روتے ہوئے کہا

کیا ہوا بابا کو؟ اور تم رو نہیں۔میں ابھی آتا ہوں۔اڈریس سینڈ کر دو۔میں ابھی نکلتا ہوں۔یہ کہہ کر اصحاذ نے کال کاٹی اور اپنی گاڑی کی طرف بھاگا اور زن سے گاڑی بھگا لی۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

وہ انتہائی ریش ڈرائیو کرتا ہاسپتال پہنچا اور بھاگا بھاگا عینی تک آیا

کیا ہوا ڈیڈ کو؟ اس نے پھولتے ہوئے سانسوں کے درمیان پوچھا

وہ انکل کو پتہ نہیں کیا ہوا۔ اچانک سے گر کر بے ہوش ہو گئے۔ اور میں انھیں ہوسپٹل لے آئی۔ عینی نے اپنے گالوں پر آئی نمی کو صاف کرتے ہوئے کہا

اچھا تم رو نہیں۔ بابا ٹھیک ہو جائیں گے۔ وہ خود بھی ضبط کی انتہاؤں پر تھا لیکن اگر اس کا ضبط ٹوٹ جاتا تو عینی کو کون سنبھالتا؟ اس لیئے وہ بہت ضبط سے کام لے رہا تھا

اب بابا کہاں ہیں؟ اس نے تھوڑی دیر بعد عینی سے پوچھا

وہ آئی سی یو میں ہیں۔عینی نے اس کے کندھے پر سر رکھ کر کہا

انکل ٹھیک تو ہو جائیں گے نہ عاص؟عینی نے روتے ہوئے پھر سے پوچھا

ہاں انشاءاللہ۔اللہ نے چاہا تو سب ٹھیک ہو جائے گا۔اس نے عینی کے سر کو تھپک کر کہا

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ابھی وہ بات کر رہے تھے کہ آئی سی یو کی بتی بجھی اور ڈاکٹر باہر آ گئے

بابا کیسے ہیں؟کیا ہوا تھا انھیں؟صبح تو بلکل ٹھیک تھے اب کیا ہوا انھیں؟اصحاذ نے ڈاکٹر کے آتے ہی سوالات کی بوچھاڑ کر دی

دیکھیئے حوصلہ رکھیں۔ہی از فائن ناو۔انھیں انجائنا اٹیک ہوا تھا لیکن ان کی طبیعت اب

کافی بہتر ہے پہلے سے۔ڈاکٹر نے پروفیشنل انداز میں کہا

کیا ہم ابھی ان سے مل سکتے ہیں؟عینی نے بے تابی سے پوچھا

ابھی نہیں لیکن جب انھیں ہوش آجائے تب مل لیجیئے گا۔یہ کہہ کر ڈاکٹر وہاں سے چلا گیا جبکی عینی بھی شکرانے کے نوافل ادا کرنے پر ئیر روم کی طرف بڑھ گئی جبکہ پیچھے اصحاذ آنکھیں موندھے وہی بیٹھ گیا

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

****

یہ تم کیسا بی ہیو کر رہی تھی اصحاذ کے سامنے؟سمیر وہاں سے آنے کا بعد مسلسل اس پر چیخ رہا تھا ابھی بھی ان کے گھر میں کوئی نہیں تھا

آپ نے دیکھا نہیں وہ کیسے عجیب سے تھے؟افرہ نے منہ بھی عجیب زاویے میں گھمایا

یہ تمھارا پہلا اور آخری چانس تھا افرہ۔اگر میرے ساتھ رہنا ہے تو جیسا میں کہتا ہوں

ویسا ہی کرتی جانا ورنہ تمھارے اور میرے ساتھ ہمیشہ کے لیئے الگ ہو جائینگے۔ یہ کہہ کر وہ رکا نہیں بلکہ ان گھر سے نکلتا چلا گیا

سمیر میری بات تو سنیں۔ سمیر۔ افرہ اس کے پیچھے باہر تک آئی لیکن وہ تب تک جا چکا تھا

افففف ناراض ہو گئے۔ میں بھی نہ۔ یار افرہ تم بھی نہ۔ جب وہ تھے تو تمھیں کیا ضرورت تھی اس 'شاہ' کو جواب دینے کی۔ افففف اب انھیں منانا بھی پڑے گا۔ اس نے شاہ لفظ پر اچھا خاصا زور دیا اور پھر اپنے سوالوں کے خود ہی جواب دیتی وہ کندھے اچکا کر اندر کی جانب بڑھ گئی۔

✤✤✤✤✤✤✤✤✤✤✤✤✤✤✤✤

جاری ہے۔۔

ہماری ویب میں شایع ہونے والے ناولز کے تمام جملہ و حقوق بمعہ مصنفہ کے نام محفوظ ہیں۔

ہمیں اپنی ویب نیو ایرا میگزین(New Era Magazine)کیلئے لکھاریوں کی ضرورت ہے۔اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل، شاعری، پوسٹ کروانا چاہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل ذرائع کا استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

(Neramag@gmail.com)

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

(انشاءاللہ آپ کی تحریر ایک ہفتے کے اندر اندر ویب پر پوسٹ کر دی جائے گی۔مزید تفصیلات کیلئے اوپر دیئے گئے رابطے کے ذرائع کا استعمال کر سکتے ہیں۔

شکریہ ادارہ: نیو ایرا میگزین